655 ـ ہم کسی شخص پراسلام کا حکم کب لگائیں گے

سوال

ایک غیرمسلم مرگیا اورمجھے علم ہے کہ اس نے اسلام قبول کرلیا اوراس کا اعتقاد اسلامی تھا لیکن اسلام کی کی طرف منتقل ہونے سے قبل ہی فوت ہوگیا ، توکیا اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جائیں گئے یا اسے اب بھی کافر ہی شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اگرکوئ شخص کلمہ پڑھ کراسلام میں داخل نہ ہو تواسے مسلمان نہیں کہاجائے گا، اگرچہ وہ اسلام کوپسند ہی کرتااوراس کا اعتراف بھی کرے کہ دین اسلام سب ادیان و مذاھب میں افضل دین ہے یا یہ کہ دین اسلام ایک عظیم دین ہے وغیرہ باتیں کرے تووہ مسلمان نہیں ۔

دیکھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابوطالب کافر ہی مرا اوراللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کواس کے لیے دعائے استغفارکرنے سے بھی منع فرمادیا ۔

حالانکہ ابوطالب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتا تھا بلکہ اس نے تواپنے شعروں میں یہاں تک کہہ دیا کہ :

مجھے یہ علم ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین سب ادیان میں سے بہتر اوراچھا دین ہے ، اوراگر ملامت یا پھرگالی گلوچ کا ڈر نہ ہوتا تومجھے اس کا واضح فیاض پاتا ۔

تواگر کوئ بھی شخص کلمہ شہادت (اشھدان لاالہ الااللہ واشھد محمدارسول اللہ) اپنی زبان سے نہیں پڑھتا ہم اس کے ساتھ نمازجنازہ اوردفن کرنے میں کافروں جیسا ہی معاملہ کریں گے اورباقی اس کے معاملہ کواللہ تعالی کے سپرد کریں گے ۔

لیکن جب ایک شخص اسلام میں یقین اوراعتقاد سے اسلام میں داخل ہوا اورکلمہ شہادت پڑھ لیا تووہ مسلمان شمار ہوگا اگرچہ اسے سرکاری طورپرمسلمان نہ بھی لکھا جاتا ہو اوریا وہ عدالت اورمرکز اسلامی سے رجوع نہ بھی کرے

اوروہاں سے اسلام قبول کرنے کا سرٹفیکٹ اورسند جاصل نہ بھی کرے ۔

اوریا پھروہ لوگوں کےسامنے اپنے اسلام کومشہورنہ بھی کرے تواگرایسا شخص مر جائے توہم اس کے لیے جنت کی امید رکھتے اوراس پررحمت کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالی اپنے بندوں کودیکھنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .